## سوال

الدین 031 مفہوم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ادین ’’ کے متعلق بحث کریں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سلام تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی تبلیغ وحکمت اور موعظ حسنۃ کے ساتھ پھیلاتھا، کسی نے بھی زبردستی نہیں کی تھی قرآن کریم نے جن بھی انبیاء کرام کے احوال بیان کئے ہیں ان میں غورکرنے کے بعدیہ حقیقت روشن ہوجاتی ہے کہ ان بزرگ ہستیوں نے توخود دین کی تبلیغ کی خاطر دشمنوں کی تکالیف برداشت

ا اِلَّا لۡبَلٰغُ لۡمُبِين

اس طرح قرآن کریم میں اصولی طورپر فرمایاگیا ہے کہ :

لآاِکۡرَاہَ فِی لدِّینِ قَدتَّبَیَّنَ لرُّشۡدُ مِن لۡغَیِّ فَمَن یَکۡفُرۡ بِ لطَّٰغُوتِ وَیُؤۡمِن بِ للَّہِ فَقَدِ سۡتَمۡسَکَ بِ لۡعُرۡوَۃِ لۡوُثۡقَیٰ لَا نفِصَامَ لَہَا وَ للَّہُ سَمِیعٌ عَلِیمٌ (البقرۃ:۲۰۶)

، زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی سے الگ کی گئی ہے، پھر جوکوئی طاغوت کا انکارکرے اوراللہ پر ایمان لائے تو اس نے ایک مضبوط سہارا تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے اوراللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ ’’

بہرحال اصل دین اسلام میں نہ زبرستی جائز ہے اورنہ ہی کرنی چاہیئے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ]

ر 64

محدث فتویٰ